

# محض حلاصه علم ميراث

تأليف

استاذ العبدالله، شيخ الحديث، حضرت علام

## محمد عبدالغفور الوائلي

ناشر

جامعة محمد السادس في ضبط المعلوم رايوند

# مختصر خلاصه علم میراث

لصنيف

استاذ العالِم، شيخ الحدیث، حضرت علامہ  
محمد عبدالعزیز الرَّحْمَان

ناشر



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب = **مختصر خلاصہ علم میراث**

تالیف = شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالغفور الوری (مدخلہ الحال)

پروف ریڈنگ = صاحبزادہ قاری احمد سعید الوری (پیشہن یو۔ کے)

ترتیب = صاحبزادہ مولانا محبوب سرووالوی (امدادی عالم)

منتظم اشاعت = صاحبزادہ عبد الرسول الوری (پیشہن یو۔ کے)

کمپوزنگ = محمد صدیق ولی فریدی (عارف والا)

اشاعت اول = 2018 برتطبق ۱۴۳۹ھ

کل صفحات = 24

قیمت = 50 روپے 01 پونڈ

ناشر = مکتبہ: جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ لاہور

### برائے رابطہ

مولانا حافظ مطلوب احمد جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ لاہور

042-35390243, 0300-4857229, 0300-4256623

### برائے رابطہ UK

17-Oxley Road Preston, Lancashire, (PR1-5QH) England  
0044 7811808452, 0044 7772465864, 00447791543745



نَحْمَدُ لَهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْکَرِیمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آمَّا بَعْدُ!

### مقدّہ مہ

علم میراث کی تعریف: علم میراث وہ علم ہے جس میں بروئے شرع تقسیم ترک کا بیان ہو

علم میراث کا موضوع: موضوع علم میراث کا ترکات ہیں۔

علم میراث کی غرض: غرض اس علم کی ایصالی حقوق ہے اہل استحقاق کو۔

ارکارن ارث: مورث، وارث، موروث ہیں

### شرائط ارث

شرائط ارث بھی تین ہیں:

(۱) مورث کا مر جانا حقیقت یا حکماً یا تقدیرًا ”کَالْبَيْتِ وَالنَّفْقُودِ وَالْحَمِيلِ الْبُسْقَطِ“

(۲) بوقت موت مورث کے وارث کا زندہ ہونا حقیقت یا حکماً ”کَالْحَيْلِ“

(۳) وارث میں ہر سہ اسباب ارث یعنی ولاء، نسب اور زناج میں سے کسی سبب کا پایا جانا۔

### قرابت تین قسم ہے

(۱) قربت رضاعیہ (۲) قربت مصاہرہ (۳) قربت نسبیہ

قربت رضاعیہ: کا کوئی شخص وارث نہیں ہو سکتا۔

قربت مصاہرہ سے صرف زوجین ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

قربت نسبیہ یعنی میت کے فروع، اصول، فروع الاب، فروع الجد یہ تین قسم کے

وارث ہیں۔

ایک ذوی الفروض: جو سہام معینہ نصف، رباع، ثمن، ثلاثان، ثلث اور سدس کے مستحق ہیں۔

دوم اعصاب: یعنی وہ مردانہ رشته دار جذوی الفروض کے ہوتے ہوئے تو یہ بقیہ مال کے ورنہ کل مال کے حق دار ہیں۔

سوم ذوی الارحام یعنی وہ زنانہ رشته دار نسبیہ جذوی الفروض والا عصاب کے ہوتے ہوئے محروم ورنہ وارث ہوتے ہیں۔

زوجین صرف ذوی الفروض ہوتے ہیں مولیٰ، موالات والعتاقۃ صرف عصبه ہیں  
**فروع**

فروع میں ابناء یعنی بیٹا، پوتا پڑوتا جو خود بھی نزاور میت تک سلسلہ نسب بھی نر کھتا ہو عصبه ہیں۔ اور بنات یعنی بیٹی، پوتی اور پڑوتی وغیرہ جو خود مؤنث اور سلسلہ نسب مذکر ہو ذوی الفروض ہیں اور ان بنات کی اولاد نہ، مادہ یعنی نواسے، نواسیاں ذوی الارحام ہیں۔

## أصول

أصول میں آباء یعنی باپ، دادا اور پڑا دادا وغیرہ جو خود بیع سلسلہ نسب کے مذکر ہو ذوی الفروض و عصبه ہیں۔

جدات صحیح: یعنی خالص امہات الام (نایاں) امہات الاب (دادیاں) امہات الجد (پردادیاں) وغیرہ جن کے سلسلہ نسب میں درمیان امہات کے اب واقع نہ ہو ذوی الفروض ہیں باقی اجداد وجادات فاسدہ ذوی الارحام ہیں

## فروع الابوین

فروع الابوین میں ہر قسم کی اخوات عینیہ علاتیہ، خیفیہ اور اخ خفی ذوی الفروض ہیں۔ عینی علاتی اخوتہ (جمع ہے اخ کی بمعنی بھائی) بمعہ اباً ہم عصبه ہیں۔ باقی ذوی الارحام ہیں۔

## فروع الحج

فروع الحج یعنی آبی الحج، جد الحج ای آخر جد المعلوم (یعنی آدم علیہ السلام تک) میں یعنی علاقی اعمام (چاچ) بعد ابا نہم عصہ ہیں باقی ذوی الارحام ہیں ذوی الفرض اس میں نہیں۔

## موانع وارث

جس سے وارث کا عدم ہو کر کسی اور وارث کو محروم نہیں کرتا بخلاف محروم کے یہ پانچ ہیں (الف) قتل، (ب) کفر (ج) رق (د) ترتیب موت یا نسب میں اشتباہ (ه) اور اختلاف دار صرف کفار کے لیے

## باب اول

### سھاہِ تقریبیہ ذوی الفروض والعصبات

میں نے جمیع قراباتِ نسبیہ بیع زوجین آٹھ قسم کر کے ہر قسم کے حالاتِ فروضیہ عصوبیت، محرومیت بالترتیب لکھی ہیں۔ بوقت اجتماع حالات کے اوّل حالاتِ محرومیت پھر عصوبیت پھر فرضیہ معتبر جانو۔ نیز ہر قرابت کی نسبت میت کی جانب جانو۔ چونکہ عصبات چار قسم ہیں ابناء، آباء، اخوات اور اعمام۔

لہذا مقدم قسم کے ہوتے ہوئے سب مؤخر قسم محروم از عصوبیت ہیں اگر ایک ہی قسم کے ہوں تو قریب الدرجه بعید کو محروم کرے گا۔ اگر ایک قسم کے ایک ہی درجہ کے عصبات ہوں تو یعنی عصبه سب علاقوں کو محروم کرے گا۔ یہ قاعدة تحریم عصبات کا ہے۔

## حالاتِ زوجین

— ربع شوہر ثمن زوجہ گر فرع صلبی بود  
ورنه شوہر نصف گیرد زوہمارا رُبع داں  
تشريح:۔ اگر موتِ مورث کے بعد اس کے ابناء یعنی بیٹا، پوتا اور پڑوتا وغیرہ و بنات

یعنی بیٹی، پوتی اور پڑوتوئی وغیرہ موجودہ ہو تو زوج مستحق نصف اور زوجہ مستحق ربع ہوگی ورنہ زوج ربع اور زوجہ شمن کی حق دار ہوگی۔ نہ زوجین محروم ہوتے ہیں نہ عصبه یہ صرف ذوی الفروض ہی ہیں۔

تثبیت:۔ ولد ازنا و ولد الملاعنة ماں کے وارث ہیں باپ کے نہیں۔

امثلہ:

(۱) زوج ابن زنا ملہ  
ربع عصبه

(۲) زوجہ پوتا ملہ  
شمن عصبه

(۳) زوج اخ ملہ  
نصف عصبه

(۴) زوجہ عم ابن زنا ملہ  
ربع عصبه محروم

### حالاتِ ابناء و بناتِ میت

ا بن بالا حاجب اسفل بنت دو لکھنیات  
لیک نرزیرش مُعِّصِب نر باختش عصبه داں  
بنت دو ہمدرجہ ثلثاں بنت یک را نصف دہ  
سُدس دختر زیر آں یک گر نہ نر ہم بالا آں

شرح:۔ اگر ابناء میت کے نہ ہوں تو ہر بنت جس درجہ کی ہو آپ نصف لے کر اپنی نیچے والی قریبہ کو سُدس دے گی باقی نیچے والی سب بنات کو محروم کرے گی۔ اور ہر دو بنت یا زیادہ جس درجہ کی ہوں خود مستحق ثلثاں ہو کر باقی نیچے والی سب بنات کو محروم کریں گی اگر ابناء ہوں تو ہر ابن جس درجہ کو ہو خود عصبه ہے اپنی بہن کو

عصبہ اور اپنی اوپر والی بنت محرومہ کو عصبہ کر کے باقی نیچے والی سب اولاد کو محروم کرے گا۔

امثلہ:-

(۱) مس ابن پوتی ملہ  
عصبہ محروم محروم

(۲) مس عصبہ پوتا پڑوتی ملہ  
عصبہ محروم محروم

(۳) مس بتان پوتی پڑوتی ملہ  
شنان محروم محروم

(۴) مس بنت پوتی پڑوتی ملہ  
نصف سدس محروم

(۵) مس ابن پوتا پڑوتا ملہ  
عصبہ محروم محروم

(۶) مس ابن بنت ملہ  
عصبہ عصبہ

(۷) مس پوتا پوتی ملہ  
عصبہ عصبہ

(۸) مس بنت بنت پوتی پڑوتی پڑوتا ملہ  
نصف سدس محروم عصبہ

(۹) مس بنت بنت پوتی پڑوتی سکروتا سکروتی ملہ  
شنان محروم عصبہ عصبہ

(۱۰) مس بنت پوتا ملہ  
نصف عصبہ

(۱۱) مس بنت پوتا پڑوئی سکروتا ملہ  
نصف سُدس محروم عصبہ

## حالات اب/ جد

گر فرع نر سُدس اب جد کر فقط مادہ فرع  
سُدس باقی ورنہ عصبہ جد باب محروم داں  
تشریح:- اگر اولادمیت کی نہیں تو باپ دادا عصبہ ہیں اور اگر اولادمیت کی ہے مگر ان  
میں نر ہے تو باپ دادا سُدس لیں گے اگر صرف مؤنث ہیں تو سُدس بھی لیں گے  
اور باقی بھی اور اب جد میں ہر قریب الدرجہ بعد الدرجہ کو محروم کر دیتا ہے۔

امثلہ:

(۱) مس پوتا اب جد ملہ  
عصبہ سُدس محروم

(۲) مس پوتی اب ملہ  
نصف سُدس، عصبہ

(۳) مس زوجہ اب ملہ  
ربع عصبہ

(۴) مس بیٹی پوتا جد ملہ  
نصف عصبہ سُدس

## حالات آخ اخت اخیانی

— ما دری آخ اخت را حرام آباؤ فروع

ورنه یک راشد س وزائد مستوی در ثلث دال

تشریح:— آباء، ابناء، بنات میت کے ساتھ سب آخ، اخت اخیانی محروم ہوتے ہیں اگر آباء، ابناء، بنات نہ ہوں تو ایک کوشیدس اور زائد ثلث میں برابر حصہ لیں گے

(۱) امثلہ زوجہ ابن آخ اخت اخیانیہ ملہ  
                مشمن عصبه محروم محروم

(۲) زوجہ اخت خنفیہ ملہ  
                ریبع سعدس

(۳) زوجہ بنت آخ خنفی ملہ  
                مشمن نصف محروم بالبنت

(۴) زوجہ اب آخ خنفی ملہ  
                ریبع عصبه محروم بالابن

## حالات عینی، علاقی اخوة اخوات بمحظ ابناء الاخوة

— ز فرع ز اصل و اقرب ثم اقوئی عصبه شان

در فرع اب عینی علی مطلقاً حاجب بدال

علیہ بے آخ علاقی حاجیش عینیتائ

نزی عینی علّا عصبه اخت با آخ دختران

ورنه علّا اخت گیرد سعدس گر یک اخت عین

ورنه یک را نصف وزائد را دو ثلث آمد عیان

## نظم مختصر

در فرع اب حاجب ابناء ثم آباء مطلقاً  
اقرب عصبه عینی عصبه لعلة عینیتائ  
نصف یک دو اخت ثلثاً سدس علیاً نصف عینی  
آخر بعده اباش عصبه اخت با آخر ذختران

**نشرت:** - آباء ابناء کے ہوتے سب بھائی محروم، قریبی عصبه سے بعیدی محروم عینی عصبه سے علائقی محروم، دو عینی اڑکیوں کے ساتھ علاتیاں محروم، اگر محروم نہ ہوں تو ہر بھائی بھتیجا وغیرہ عصبه ہے۔ ہر بھن اپنے بھائی اور بنات میت کے عصبه ہے۔ اگر محروم معصب نہ ہوں تو ہر اخت عینی ہو یا علائقی ایک ہو تو نصف زائد ہوں تو ثلثاں مختلف ہوں تو عینی نصف علاتیاں سدس کی مسحتیں ہیں۔

(۱) امثلہ مسلم ابن آخر اخت مسلم عصبه محروم محروم

(۲) مسلم اب آخر اخت مسلم عصبه محروم محروم

(۳) مسقطی اخت عینی آخر، اخت علاتیہ ابن الاخ عینی مسلم نصف عصبه محروم بالقوة محروم بالقرب

(۴) مسلم آخر عینی اخت علاتیہ آخر علائقی مسلم عصبه محروم محروم

(۵) مسلم آخر عینی ابن الاخ عینی مسلم عصبه محروم

- (۱) مسنونه بنت پوئی اخت عینیه آخ علائی سلمه  
نصف سدس عصبه محروم
- (۲) مسنونه اختان عینیه اخت علاتیه سلمه  
ثلثان محروم
- (۳) مسنونه اخت و آخ علائی سلمه  
ثلثان عصبه
- (۴) مسنونه اخت عینیه اخت علاتیه سلمه  
نصف سدس
- (۵) مسنونه زوج اخت سلمه  
نصف
- (۶) مسنونه ابن الآخر عینیه اختان عینیه سلمه  
ثلثان عصبه
- (۷) مسنونه اخت عینیه اخت علاتیه سلمه  
نصف سدس

## حالاتِ اُم

گر بود اولاد میت یا دوکس از اخت و آخ  
یا پدر مع زوجه باشد سدس مادر را بدال  
ورنه ربع مال گیرد گر پدر مع زوجه است  
ثلث باشد حق مادر بے وجود ایں کسان

تشریح:- اگر اولادیت کی ہے یادو بہن بھائی یا زوج مع الاب ہوتا م مسْتَحْقِق سدس ہے اگر یہ نہ ہوں مگر زوج بمع اب ہوتا م مسْتَحْقِق رُبع ہے اگر ان میں سے کوئی بھی نہ ہوتا م مسْتَحْقِق ثلث ہے۔

امثلہ:

(۱) امن اُم اب ملہ  
عصبه سدس سدس

(۲) زوجہ بنت آخ خنفی اُم ملہ  
نصف نصف محروم سدس سدس

(۳) زوج آخ اُخت اُم ملہ  
نصف عصبه عصبه سدس سدس

(۴) زوج ام اب ملہ  
نصف سدس عصبه سدس

(۵) زوجہ اب ام ملہ  
ربع عصبه ربع

(۶) اب اُم ملہ  
عصبه ثلث

(۷) زوج اُم ملہ  
نصف ثلث

### حالاتِ جدہ صحیحہ

جدہ ہا ہمدرجہ را سدس است بُعدی بے نصیب  
جملہ محروم اند با اُم یا بود اب درمیان

امہات خویشن ہم امہات اصل را  
میکند محروم اب وجد و اصلش ہمچنان  
تشریح:- خالصہ امہات الام (بلا ذوق اب مابین اُم کے) نانیاں ہیں اور خالصہ  
امہات الاب (دادیاں) اور خالصہ امہات الجد (پردادیاں) ہیں  
قواعدہ:- قاعدہ ہے کہ قریب الدرجه بعید الدرجه کو محروم کر دیتی ہے۔ ماں کے ہوتے  
نانی دادی پردادی سب محروم۔ باپ کے ہوتے دادیاں پردادیاں محروم۔ نانیاں محروم  
نہ ہوں گی۔ دادا کے ہوتے پردادیاں محروم دادیاں اور نانیاں محروم نہ ہوں گی۔ اگر  
محروم (محروم کرنے والا) نہ ہو تو سب دادیاں مستحق ایک سدس ہیں  
امثلہ:-

(۱) مزوج اُم جدہ قشم ملے  
نصف ثلث محروم

(۲) زوج اب دادی نانی ملے  
نصف عصبه محروم سدس

(۳) دادا دادی پردادی نانی ملے  
عصبه سدس محروم سدس

نوٹ:- دادی اور نانی دونوں کے نیچے سدس لکھا ہے یہ دو سدس نہیں بلکہ دونوں ایک  
ہی سدس میں شریک ہیں۔

(۴) منانی دادی پردادی ملے  
سدس سدس محروم بالبعد

(۵) مزوج اُم اب جدہ پوتی اخ اخت ملے  
ربيع سدس عصبہ، سدس محروم نصف محروم محروم بالاب

### باقي عصباتِ نسبیہ و سببیہ

— پس فرع جنتا بآخر پس بمعنی عصبہ اش  
قرب اصلی ثم درجی ثم یعنی حاجب آں

تشریح:- اگر میت کے فروع اصول فروع الاب سے کوئی عصبہ نہ ہو تو پھر فروع الجد وہ نہ ہوں تو فروع اب الجد یہ بھی نہ ہوں تو فروع جد الجد کہذا الی آخر جد لامعلوم۔  
اگر عصباتِ نسبیہ میت سے کوئی نہ ہوں تو عصبہ سببیہ یعنی میت کے آزاد کرنے والا ورنہ اُس کے نر عصباتِ نسبیہ میں حسب قاعدہ تحریک عصبات عمل کرو یعنی اولاً مقدم قسم پھر قریب الدرجہ پھر یعنی کو ورثہ دو

امثلہ

(۱) ملے عم ابن عصبہ محروم

(۲) ملے اب الجد عم الاب محروم عصبہ

(۳) ملے اب الجد عم الجد اب الجد عصبہ محروم محروم

نوٹ: قرب اصلی یعنی وہ چار قسم وارثوں کی جو پہلے گزر گئی ہیں اور قرب درجی سے مراد اقرب عصبہ، یعنی عصبہ وغیرہ مراد ہیں۔

## فصل دوم

### دراست خراج سهام تحقیقیہ قرابات

(۱) اگر ایک ہی حالت عصوبت یا فریضت والی قرابات کے وارث ہوں تو اسے قرابتِ زوجیت کے تو مسئلہ عدد روس یعنی "لِذَّةَ كَمِثْلٍ حَفْظُ الْأُنْشَيْنَ" سے ہوگا۔

نوت:- عدد روس کا مطلب یعنی صرف مادہ یا نر یا آئُخ اخت اخیانی ہوں تو ہر ایک کے نیچے ایک (۱) ایک (۱) لکھ کر حاصل جمع مسئلہ پر لکھوا گر عصوبے میں کئی مذکور کئی مؤنث ہوں تو مذکروں کو دو دو اور مؤنثوں کو ایک ایک دے کر حاصل جمع مسئلہ پر لکھو۔

(۲) اگر دو حالت والی قرابات کے وارث ہوں مگر سہم ایک ہو۔ خواہ احمد الزوجین بیع عصوبے ہوں یا اور ذی فرض بیع عصوبے ہوں تو مسئلہ مخرج سہم سے ہو گا ذی سہم کو حسب سہم دے کر باقی عصوبے کو دے۔

(۳) اگر سہام کشیرہ ہوں (ذی سہم میں احمد الزوجین ہو یا نہ) تو مسئلہ مخرج مشترک یعنی (۲، ۳، ۱۲، ۸، ۶، ۳، ۲۲) میں سے عدد کم سے وہ سہام نکل سکیں وہی مخرج مشترک ہے) سہام سے ہو گا بشرطیکہ حاصل جمع سہام مخرج مشترک سے مساوی یا کم ہو۔ تو عصوبے موجود ہو

قواعدہ:-      قاعدہ استخراج مخرج مشترک

کل سہام دونوع ہیں

(۱) نصف، (۲) ربع، (۳) ثلثان

(۱) ثلث، (۲) ربع، (۳) سدس

تو ہر ایک سہام کا علیحدہ مخرج یہ ہے

(۱) نصف کا دو (۲) ربع (۳) شمن کا آٹھ (۴) سدس کا چھ (۶)

مخرج مشترک یہ ہے: اگر کشیر سہام صرف ایک نوع کی ہوں تو قلیل سہام والا مخرج مشترک ہے مثلاً نصف ربع کا چار (۳) اور ربع و شمن کا یا نصف یا شمن کا آٹھ (۸) شلن و سدس یا شلٹ یا سدس کا چھ (۶) ہے۔

اگر مختلف نوع کی سہام ہوں تو نصف بمعنی نوع آخر کا مخرج مشترک چھ (۶) ہے اور ربع بمعنی نوع آخر کا بارہ (۱۲) اور شمن بمعنی نوع آخر کا چوبیس (۲۴) ہے۔

(۴) اگر حاصل جمع سہام مخرج سے زائد ہو یا کم بغیر زوجین والعصبہ ہو تو مسئلہ حاصل جمع سہام سے ہو گا زائد کو ”عولہ“ پرناص کو ”ردیہ“ پر لکھو۔

(۵) اگر بصورت کی حاصل جمع کے عصبہ نہ ہو اور أحد الزوجین ہو تو مسئلہ مخرج أحد الزوجین سے بنا کر ایک احد الزوجین کو باقی ہمراہی قرابت کو دو۔ اگر ایک قرابت ہو وگرنہ ہمراہی قرابتوں کا مسئلہ چھ سے بنا کر جتنی حاصل جمع سہام ہوں اگر وہ باقی احد الزوجین کے مساوی ہے تو مسئلہ صحیح ہے وگرنہ تو حاصل جمع سہام ہمراہی کو احد الزوجین کے مسئلہ اور سہام میں ضرب دو اور باقی احد الزوجین کو ہمراہی سہام میں ضرب دے کر ہر حاصل ضرب کو اپنے مضروب فیہ کے نیچے لکھو۔

### امثال قسم اول

(۱) مس بنت بنت بنت ملہ  
 ۱ ۱ ۱ ۱

(۲) مس اب ن اب ن ملہ  
 ۱ ۱ ۱

(۳) مسْكِنْهُ نَحْفَيْهِ سَلَّمَ

(۴) مسْكِنْهُ بَنْتُ ابْنٍ سَلَّمَ

(۵) مسْكِنْهُ زَوْجُ ابْنٍ سَلَّمَ  
رَبِيعُ الْعَصَبَةِ ۳

(۶) مسْكِنْهُ ابْنُ جَدِّهِ سَلَّمَ  
سَدَسُ الْعَصَبَةِ ۵

(۷) مسْكِنْهُ اخْرُجُهُ سَلَّمَ  
رَبِيعُ الْعَصَبَةِ ۳

(۸) مسْكِنْهُ اُمُّهُ سَلَّمَ  
ثَلَاثُ الْعَصَبَةِ ۲

(۹) مسْكِنْهُ زَوْجُهُ پُوتا سَلَّمَ  
ثَرْنُ الْعَصَبَةِ ۷

امثال قسم ثالث یعنی حاصل جمع سهام مخرج مشترک کے مساوی ہوں یا کم ہوں مگر عصبہ موجود ہو۔

امثلہ:

(۱) مسْكِنْهُ اُمُّهُ بَنْتُ پُوتی اَبِّه سَلَّمَ  
سَدَسُ الْعَصَبَةِ ۳ سَدَسُ الْعَصَبَةِ ۳

(۲) مسْكِنْهُ زَوْجُهُ اخْتَ عَيْنِی اُمُّهُ سَلَّمَ  
رَبِيعُ الْعَصَبَةِ ۲ رَبِيعُ الْعَصَبَةِ ۲

(۳) مسام اُخت عینی اُخت علاتی اُخت خفیی عم ملہ  
 سدس ا نصف ۳ سدس ا سدس ا عصبه محروم

امثال قسم رابع: یعنی حاصل جمع سهام مخرج مشترک سے زائد یا کم ہو اور احد الزوجین و عصبه موجودہ ہوں زائد کو "عولہ" اور کم کو "ردیہ" پر لکھنا

(۴) عولہ مس زوج اُخت عینی اُخت علاتی ملہ  
 نصف ۳ نصف ۳ سدس ا

(۵) ردیہ مس اُخت عینی اُخت خفییہ ملہ  
 سدس ا نصف ۳ سدس ا

امثال قسم خامس: یعنی احد الزوجین موجود ہونے میں جب حاصل جمع سهام مخرج مشترک سے کم ہوں مگر احد الزوجین ہو عصبه نہ ہو تو مسئلہ احد الزوجین کے مخرج سهام سے بنا کر اُس کی ایک سہم مخرج سے نکال کر باقی ہمراہی قرابت کو دو بشرطیکہ ایک ہو ورنہ ہمراہی قرابات کی حاصل جمع سهام مستخرج جزاً چھ (۶) کو واحد الزوجین کے مسئلہ سہم میں ضرب دو اور باقی زوجین کو ہمراہی سهام میں ضرب دو۔

امثلہ صورت اول:-

(۶) زوجہ اُخت ملہ  
 ربع ا نصف ۳

(۷) مزوجہ اُم اُخت خفیی اُخت خفییہ ملہ  
 ربع ا سدس ا سدس ا سدس ا

باقی تین جو مساوی حاصل جمع سهام ہمراہی قرابات ہے ۱۲

(۸) مزوجہ بنت پوتی اُم ملہ  
 شمن ۵ / انصاف ۳ / ۲۱ سدس ۷ / ۱ سدس ۷ / ۱

## صورت ثانی

۱۶،۳ زوج بنت پوتی ملہ  
 ۱/۲ ۳/۹ ۱/۳

### تصحیح

یعنی ہر قربت کے ہر ایک وارث کا حصہ معلوم کرنا۔

(۱) حسب عمل فصل دوم کے جتنی سہام ہر قربت کی ہواں کو اس کے عدد روس پر تقسیم کر کے اس کے حاصل قسمت کو اس قربت کے ہر ایک وارث کے نیچے لکھوگر عصبوں میں بوقت اختلاط مذکروں اور مؤنث کے مذکروں کے نیچے ضعف حاصل قسمت لکھوکہ بوقت شمار عدد روس کے مذکروں کو دو اور مؤنث کو ایک ایک شمار کر کے لکھا تھا۔

(۲) اگر کسی قربت کے سہم اس کے عدد روس پر پوری تقسیم نہ ہو سکے تو بوقت انسار سہم ایک قربت کے مابین سہم و سر کے نسبت دیکھ کر تو افاقت تداخل میں وفق عدد روس کو اور تباہ میں کل عدد روس عدد مسئلہ معتبرہ اور جمیع سہام میں ضرب دے کر ہر مضروب فیہ کے ساتھ اس کا حاصل ضرب لکھ کر صحیح مفرد کرو۔

(۳) اگر کئی قربات کی سہام منكسرہ ہوں تو ہر قربت منكسرہ کی سہم اور عدد روس میں نسبت دیکھ کر وفق و کل سر ہر قربت منكسرہ کے ذواضعاف اقل کو عدد مسئلہ و سہام میں ضرب دے کر صحیح مرکب کرو۔

امثلہ

۳،۳ اُخت یعنی اُخت علائقی اُخت نجیبی اُخت نجیبی ملہ  
 شنبان ۱/۲ ۱/۲ محروم ثلثا ثلثا

مسئلہ "عولہ" ۱۵، ۳۵ تباہیں

مسئلہ زوج بنت بنت اُم اب سملہ  
 ربع ۹/۳ ثلثان ۸ ۸ سدس ۶/۲ ۲/۶  
 مسئلہ ۲۳، ۱۲ تداخل

مسئلہ زوج پوتا پوتا پوتا پوتی پوتی اُم اب سملہ  
 ربع ۶/۳ ۲ ۲ ۲ ۱ سدس ۳/۲ سدس ۳/۲

مسئلہ ۱۲، عولہ ۱۳، عولہ ۳۹ توافق

مسئلہ زوج اُخت عینی اُخت عینی اُخت عینی اُخت عینی اُم سملہ  
 ربع ۹/۳ ۱/۲ ۱/۲ ۱/۲ ۱/۲ سدس ۶/۱ سدس ۶/۱

مسئلہ ۸۶۳، ۲۲

زوجات ۳	بنات ۱۸	جگات ۱۲	اخوات ۶ سملہ
شمん ۳/۱	ثلثان ۲/۱۶	سدس ۳/۳ عصبا ۱/۳	۳۶
۱۰۸	۵۷۶	۱۳۲	۳۶
۲_۳_۹_۳	۳۲	فی نفر ۲	فی نفر ۱۲
۳_۳_۹_۲			
۱_۳_۲	۲/۳	۳۶	

## مناسخہ

اولاً حسب ترتیب موت کے جمع "موت" کے مسائل "مُصَحَّحةٌ" کر کے میت مسئلہ ثانیہ کی سہم جو سہم مسئلہ اولیٰ کے ورشہ میں مجرّرہ ہواں کے گرد دائرہ موت کھینچ کر مسئلہ ثانیہ کے مف (یہ منخفہ ہے مافی الید کا) پر لکھ کر عدد مسئلہ و مف میں نسبت تماثل، تداخل، توافق، تباہیں دیکھو۔ تماثل میں حاجت ضرب نہیں۔ تداخل و توافق میں وقت اور تباہیں میں کل عدد مسئلہ ثانیہ کو مسئلہ اولیٰ کے عدد مسئلہ و سہام میں ضرب دے کر ہر حاصل ضرب کو اپنے مضروب فیہ کے ساتھ لکھو۔ اسی طرح سب مسائل ثالثہ، رابع وغیرہ کے عدد مسئلہ و مف میں نسبت دیکھ کر وقت یا کل کو اسی مسئلہ کے سہام ورشہ میں ضرب دے کر ہر ہر مسئلہ کے عدد و مف و مجموعہ اس کی سہام نصف دائرہ میں تمثال سے صحت مسائل معلوم کرتے ہوئے آخر میں مبدأ الاحیاء کھینچ کر ورشہ زندہ کے مجموعہ سہام کو ان کے نیچے لکھو اور دیکھو اگر حاصل جمع سہام الاحیاء کا عدد مسئلہ اولیٰ "مُصَحَّحةٌ" آخری کے مساوی ہو تو مناسخہ صحیح ہے ورنہ جس میت کے عدد مسئلہ "مُصَحَّحةٌ" و مف و مجموعہ سہام نصف دائرہ میں تمثال نہ ہواں سے ازالہ غلطی کر کے صحیح مناسخہ کرو۔

**امثلہ:- مسئلہ ۲۳ عولہ ۱۲۰**

زوجہ بنت ازہنہ بنت ازشرم	ربیب شرم	اخ
شرم	کمالو	جمالو
مملہ	نهالو	نهالو
۵/۲۵	۸/۳۰	۸/۳۰

**مسئلہ ۶ عولہ ۸۰، ۲۰ تماثل جمال و مف**

زوج	اخت علاتیہ	أخت خفیہ	أم	عم	مسئلہ
مکبر	کمالو	نهالو	شرم	مملہ	نهالو
۳/۱۵	۳/۱۵	۱/۵	۱/۵	۳/۱۵	محروم

مسئلہ رٰضیہ ۵ تبائُن نہالومف

ام	أخت علاتیہ	ابن الاخت	
شرم	کرم	کوڑا	ملہ
۲	۳	محروم	

الاحیاء ۱۲۰

مسشم	کمالو	عمر	بکر	کرم	ملہ
۲۲	۵۵	۱۵	۲۵	۴۵	

مسئلہ عولہ ۱۶، عولہ ۹۶، عولہ ۹۲ زید

زوجہ	ابن	ابن	اخ خنفی	اخ عینی	
ہند	عمر مفروق	مع بکر	خالد	کریمہ	ملہ
۸۲	۷/۲۲	۷/۲۲	۷/۲۲	۲/۱۲	۲۲

مسئلہ ۶ عولہ ۳۲ تبائُن عمر ۰۷

بنت	ام	عم	اخ	مفروق معہ	
کمالو	بکر	کریمہ	معہ	ملہ	
۳/۲۱	۲/۱۳	۱/۱	۷/۱	۲/۱۳	۲۲

مسئلہ ۲ / ۱ عوలہ ۸۳، ۳۲ تداخل بکرمف ۷

بنت	ام	عم	اخ مفروق معہ	کریبو	کرم	ملہ
	شرم			کالعدم	۲/ ۱۲	۲/ ۱۳
	۳/ ۲۱	۷/ ۱	۲۸		۱۳	۳۲

### نوٹ:

اُستاذی و اُستاذ العلماء علامہ سراج الغنیہا عموانا ناصر ارجاح احمد صاحب قدس سرہ  
مکھن بیلوی کی سراجی کے ایک مسئلہ پر اپنی تحقیق

سراجی والوں نے کہا ہے کہ زوجین کے ساتھ جب اب میت بھی ہو تو اُم کو زوجین کا حصہ نکال کر باتی کا ثلث دو اور استقراء سے ثابت ہے کہ زوج بمعہ اب ہو تو اُم کو سُد س ملتا ہے زوج بمعہ اب ہو تو اُم کو ربع ملتا ہے۔

(۲)	امثلہ	زوج	اب	ام	ملہ	مسئلہ
		نصف	عصبه	سدس	۳	۲

(۳)	مسئلہ	زوج	اب	ام	ملہ	
		ربع	عصبه	ربع	۱	۲

### مسئلہ زوج

مسئلہ	زوج	اب	ام	اخ	دادی	ملہ
	نصف	عصبه	سدس	محروم	محروم بالاب	

زوج پوتی پڑوتی سملہ  
شمن عصبه محروم

اب اُم جدہ آخنگی سملہ  
عصبه ربع محروم

اخ عینی آخ علاتی آخ نگنی اُم سملہ  
عصبه محروم سدس

پوتی پوتی پڑوتی سکروتا پڑوتا اب سملہ  
ثلاثان عصبه محروم عصبه سدس

زوجہ اُم اُم الام اُم الاب دادی تائی آخ نگنی سملہ  
ربع سدس محروم محروم محروم سدس

**تَهَّبْتُ بِالْخَيْرِ**

**هُذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأَحَمَّ بِالصَّوَابِ**

**محمد عبد الغفور الورى غفرلہ**

تہتمم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم  
منڈی رائے گڑ لاہور پاکستان

## مؤلف کی طبع شدہ کتب

- (۱) فتاویٰ مفتی محمد عبدالغفور الوری (جلد اول)
- (۲) فتاویٰ مفتی محمد عبدالغفور الوری (جلد دوم)
- (۳) عراق امریکیہ جنگ معرکہ حق باطل اور شرعی فتویٰ
- (۴) سور روحاںی اعلامیہ فیورک تنظیم کے دستور پر ایک اہم فتویٰ
- (۵) حسن المقال فی قصر الصلوٰۃ و عدمہ مع الاصف العیال
- (۶) انوار المصابیح لختم القرآن فی التراویح
- (۷) تبلیغی جماعت کا صحیح رنگ
- (۸) تعارف مدرسہ
- (۹) توسل کا ثبوت
- (۱۰) شرح صرف بہائی
- (۱۱) فیاض الصرف شرح میزان الصرف

## مؤلف کی زیر طبع کتب

- (۱۲) شرح نظم مائیہ عامل
- (۱۳) مقالات الوری
- (۱۴) ترجمہ فتاویٰ خیریہ
- (۱۵) شرح دیباچہ گلستان

اشاعت

داتا در بار مارکیٹ، لاہور  
042-37247301  
0300-8842540  
0315-8842540

مکتبہ عالیٰ حضرت  
مکتبہ